کیا تم نے ان کی تصویر کہیں دیکھی ہے؟ یہ لیفٹیننٹ کمانڈر وحیدہ پرزم ہیں۔ یہ ہندوستانی بحریہ میں ڈاکٹر ہیں۔ یہ ان چند خواتین میں سے ایک ہیں جنھوں نے ایک بحری جہاز پر کام کیا ہے۔ یہ پہلی خاتون ہیں جنھوں نے پریڈ کی سربراہی کی ہے۔ اسے فوجی حلقے میں زبردست اعزاز سمجھا جاتا ہے۔

ہم نے وحیدہ سے اس کتاب کے لیے خاص طور پر بات چیت کی۔ آؤ پڑھیں کہ ہم نے کیا باتیں کیں۔

سوال۔ وحیدہ، ہمیں اپنے بچپن اور اسکول کے بارے میں کچھ بتائیے۔

وحیدہ۔ میں ایک بہت چھوٹے گاؤں جو تھنّا منڈی کہلاتا ہے، کی رہنے والی ہوں۔ یہ جموں وکشمیر کے راجوری ضلع میں ہے۔ میں نے اپنی اسکول کی تعلیم ایک سرکاری اسکول میں مکمل کی۔ زیادہ تر گاؤں کی لڑکیاں میرے اسکول میں پڑھتی تھیں۔ بہر حال ان میں سے چند نے ہی کبھی سوچا ہوگا کہ وہ اسکول ختم کرنے کے بعد کیا کریں گی۔ میں ہمیشہ سے ہی کچھ خاص بننا چاہتی تھی اور زندگی میں آگے بڑھنا چاہتی

برائے استاد: بچوں کو ہندوستانی نقشے میں جموں وکشمیر کو ڈھونڈنے کے لیے کہیں۔

تھی۔ میں ہمیشہ اعلیٰ تعلیم میں دلچسپی رکھتی تھی اور دسویں کلاس پورا کرنا چاہتی تھی۔ میرے علاقے میں یہ ایک نئی چیز تھی۔ اس وقت میرے والدین کو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کی وجہ سے ہمیں اپنا گاؤں تک چھوڑنا پڑا۔ پھر ہم اپنی نانی اماں کے ساتھ رہنے کے لیے راجوری چلے گئے۔ میں نے بارہویں کلاس یہیں سے کی۔

سوال۔ تو آپ نے بالکل ابتدا سے ہی ہمیشہ مختلف طرح سے سوچا؟

وحیدہ۔ جب میں چھوٹی تھی تب بھی میں کچھ مختلف کرنا چاہتی تھی۔ مجھے موٹر سائیکل کی سواری کرنے کا بہت شوق تھا۔ ہم تین بہنیں ہیں۔ میرے والد چاہتے تھے ہم میں سے ایک ڈاکٹر بنیں اور ایک ٹیچر۔ وہ چاہتے تھے کہ تیسری بیٹی ایک وکیل بنے یا پولس کے محکمے میں شامل ہو۔ میں ہندوستانی بحریہ میں ڈاکٹر بن گئی اور میری بہن جموں کے پولیس محکمے میں ہے۔

سوال۔ آپ ڈاکٹر کیسے بنیں؟

وحیدہ۔ میں نے بہت سخت محنت کی۔ میری دوستوں اور میرے افرادِ خانہ نے میری بہت مدد کی۔ مجھے جموں میڈیکل کالج میں داخلہ مل گیا۔ میں نے پانچ سال پڑھا اور ایم بی بی ایس مکمل کیا۔

سوال۔ آپ دفاعی فوج میں کیسے آئیں؟ آپ کے خاندان والوں نے آپ کو روکا نہیں۔

وحیدہ۔ نہیں، انھوں نے محسوس کیا کہ فوج میں میری ملازمت میرے لیے بہتر چیز ہوگی۔ میں جب بہت چھوٹی تھی تب اپنے گاؤں میں فوجی افسروں کو دیکھا کرتی تھی۔ میرا دل چاہتا تھا میں بھی ان کی طرح بنوں۔ یہ واقعی ایک بہت بڑا خواب تھا میرے لیے! جب میں اسکول میں تھی تب بھی میں کیمپوں میں جاتی تھی۔ پہاڑیوں پر چڑھتی تھی، اور ایک 'گرل گائیڈ' بھی تھی۔ جب میں ڈاکٹر بن گئی تو مسلح

**برائے استاد:** بچوں کو تینوں افواج کے بارے میں بتانا چاہیے۔ اس کے لیے دفاعی افواج کے خاندانی پس منظر والے بچوں سے مدد لی جاسکتی ہے۔

افواج میں بھرتی کے لیے ایک انٹرویو میں شامل ہوئی۔ میرا انتخاب ہو گیا اور میں نے چھ مہینے کی تربیت حاصل کی۔

**سوال**۔ آپ ہندوستانی بحریہ میں کیوں شامل ہوئیں۔ بحریہ میں تو سمندری جہاز پر رہنا پڑتا ہے۔

**وحیدہ**۔ ہاں میں سیاحت کی بہت شوقین ہوں۔ مجھے مختلف مقامات دیکھنے کا بہت شوق ہے۔ دور دراز کے مقامات پر جانا چاہتی تھی۔ میں پہاڑوں پر پیدا ہوئی تھی اور اب سمندر میں کام کر رہی ہوں۔ مجھے اس میں واقعی بہت لطف آتا ہے۔

بہت کم خواتین افسران نے سمندری جہاز پر کام کیا ہے، میں ان میں سے ایک ہوں۔ پہلے خواتین کو بحری جہازوں پر جانے کی اجازت نہیں دی جاتی تھی۔ جب موقع دیا گیا تو میں خود ہی آگے آ گئی اور جا کر اپنا نام دے دیا۔ میں تو آب دوز کشتی میں بھی کام کرنا چاہتی ہوں۔ میں ہر وہ کام کرنا چاہتی ہوں جس کے بارے میں لوگ سوچتے ہیں کہ عورتیں یہ کام نہیں کر سکتیں۔ آج کل عورتوں کو اجازت نہیں ہے کہ وہ آب دوز کشتی میں جائیں۔ لیکن جب بھی کبھی اس کی اجازت ملے گی تو میں یقیناً جاؤں گی۔

**سوال**۔ آپ کی ایم بی بی ایس کی ڈگری کا کیا ہوا؟

**وحیدہ**۔ میں ایک ڈاکٹر ہوں۔ مگر ہندوستانی بحریہ میں ایک بحری ڈاکٹر مریضوں کو صرف دوائیں ہی نہیں دیتا، بلکہ وہ ایک میڈیکل افسر بھی ہوتا ہے۔ جہاز سمندر میں تین چار مہینوں کے لیے جاتا ہے۔ وہاں یہ میری ذمہ داری ہے کہ ہر جہاز پر چست و تندرست رہے۔ میں تمام افسران اور جہاز رانوں کا طبّی معائنہ کرتی رہتی ہوں۔ میں اس بات کا بھی سختی سے خیال رکھتی ہوں کہ جہاز میں صفائی برقرار

اس انٹرویو کی مدد سے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بھی کچھ کرنے کی کوشش کریں اسی طرح کے خواب دیکھیں اور اسے پورا کرنے کے لیے سخت محنت کریں۔

رہے۔ مجھے اس بات پر بھی توجہ دینا پڑتی ہے کہ کوڑا کرکٹ جمع نہ ہو اور جہاز پر کوئی چوہا نہ ہو۔ چوہے اور گندگی سے بیماریاں پھیلنے کا اندیشہ رہتا ہے۔ مجھے سب کو کسی بھی قسم کے طبّی بحران سے ہوشیار رکھنا پڑتا ہے ۔ اگر جہاز پر کوئی حادثہ (جیسے کہ آگ زنی) ہو جائے تو ہر ایک کو اس سے نمٹنے کے لیے تیار رہنا ضروری ہے۔

**سوال**۔ کیا جہاز پر کوئی اسپتال بھی ہے؟

**وحیدہ**۔ ابتدائی طبی امداد ہر ایک بحری جہاز پر دی جاتی ہے۔ ہر جہاز پر ایک ڈاکٹر ہوتا ہے اور دو یا تین مددگار ضروری ادویات اور کچھ ساز و سامان بھی موجود رہتے ہیں۔ یہ ساری چیزیں ایک چھوٹے کمرے میں رکھی جاتی ہیں۔

**سوال**۔ آپ پہلی خاتون تھیں جنھوں نے پریڈ کی سربراہی کی۔ آپ نے اس کے لیے سخت محنت کی ہوگی؟

**وحیدہ**۔ میرے سینئر افسران نے تین سال تک میری کارکردگی کو دیکھ کر مجھے یہ موقع دیا۔ میں بہت ہی خوش تھی کہ میرا انتخاب کر کے انھوں نے مجھ پر اعتماد ظاہر کیا۔ چنانچہ میں نے بہت ہی لگن سے تیاری کی۔

**سوال**۔ ہمیں آپ پریڈ کے بارے میں کچھ بتائیے۔

**وحیدہ**۔ پریڈ میں چار بٹالین، سربراہ کے پیچھے مارچ کرتی ہیں۔ پوری پریڈ کے دوران 36 احکام دینے ہوتے ہیں۔ یہ بہت تیز آواز میں دیے جاتے ہیں تاکہ آخری بٹالین تک آواز سنی جا سکے۔ یہ آواز ناظرین تک جو کہ میدان میں دوسری جانب بیٹھے ہوتے ہیں، ان کے کانوں تک بھی پہنچ سکے۔



**برائے استاد:** اس باب کو پڑھتے ہوئے دیگر پیشوں کے بارے میں گفتگو کی جا سکتی ہے۔

**سوال**۔کیا آپ کو چار بٹالینوں کی سربراہی کرتے وقت گھبراہٹ محسوس نہیں ہوئی ؟

**وحیدہ**۔میں گھبرائی ہوئی نہیں تھی۔لیکن ہم کو چھتیس احکامات کو زور سے بول کر دینا ہوتا ہے۔اگر آپ ایک بھی حکم بھول گئے تو ساری پریڈ خراب ہوسکتی ہے۔میں نے ایک مہینے تک ہر روز صبح اور شام اس کی تیاری با قاعدگی سے کی۔لیکن میں اسکول کے زمانے سے ہی پریڈ میں حصہ لیتی آرہی تھی۔

**سوال**۔لفظ پرزم کا کیا مطلب ہے؟

**وحیدہ**۔میرے والد نے یہ نام مجھے دیا تھا۔پرزم ایک طرح کا شیشہ ہوتا ہے جو سات رنگوں کا عکس دکھاتا ہے۔ میرے والد چاہتے تھے کہ میں پرزم کی طرح بنوں اور یہی وجہ ہے کہ وہ مجھے میرے بچپن کے زمانے سے ہی اس نام سے پکارنے لگے۔

- کیا تم کسی ایسے شخص کو جانتے ہو جو دفاعی فوج میں کام کرتا ہو؟ کیا وہ فرد بحری، بری یا ہوائی فوج میں ہے۔

- فوج میں لوگ کیا کیا کام کرتے ہیں؟

- کیا تم دفاعی افواج میں جانا چاہو گے؟

- تم تینوں میں سے کس فوج میں جانا چاہو گے؟ بری، بحری یا ہوائی۔

**برائے استاد:** اس حقیقت پر زور دیجیے کہ آج خواتین دفاعی افواج اور پولس میں کافی بڑی تعداد میں شامل ہورہی ہیں۔کلاس میں بچوں کو ایک پرزم دکھائیے۔

- مسلح افواج کی طرح اور کون کون سی نوکریوں میں لوگ یونیفارم پہنتے ہیں؟

- وحیدہ ہندوستانی بحری فوج میں بطور ڈاکٹر کام کرتی ہیں۔ کیا تم بحریہ میں پانچ اور پیشوں کے نام بتا سکتے ہو؟

- کیا تم نے کبھی کوئی پریڈ دیکھی ہے؟ اپنے اسکول میں پریڈ کرو اور 36 احکامات دینے کی کوشش کرو۔ مثلاً ''پریڈ''، '' دائیں دیکھ''، ''ہل مت''، ''کھلی لائن چل'' وغیرہ۔ کیا تم اس میں مزید کمانڈ شامل کر سکتے ہو۔

- ایک ڈاکٹر سے بات کرو اور اس کے کام کے بارے میں معلوم کرو۔



- کیا تم کسی ایسی خاتون کو جانتے ہو جس نے کوئی غیر معمولی کام کیا ہو؟ اس سے گفتگو کرو۔ بالکل اس طرح جیسے ہم نے لیفٹیننٹ کمانڈر وحیدہ پرزم سے کی تھی۔ ان سوالات کے بارے میں سوچو جو تم پوچھوگے۔ معلوم کرو کہ انھوں نے یہ کام کیوں چنا۔ ان کو اپنی زندگی میں کن کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟